

## 22938 - ایک شخص نے بیوی سے رمضان میں روزے کی حالت میں بغیر انزال کیے جماع کر لیا

### سوال

ایک شخص نے رمضان کے اندر روزے کی حالت میں بیوی سے بغیر انزال کیے جماع کر لیا تو اس کا حکم کیا ہے ، اور اگر بیوی اس سے جاہل تھی تو اس پر کیا ہوگا ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رمضان میں روزے کی حالت سے بیوی کے ساتھ جماع کرنے پر کفارہ مغلظہ ہوگا جو کہ ایک غلام آزاد کرنا اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، اور اس کے ساتھ روزے کی قضاء بھی ہوگی -

اور اگر عورت رضامندی سے یہ کام کرے تو اس پر بھی یہی کفارہ ہوگا اور قضاء بھی کرنے پڑے گی ، لیکن اگر وہ دونوں مسافر ہوں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور نہ ہی کفارہ ہے اور اس دن کھانے پینے سے رکتا بھی نہیں ہوگا بلکہ صرف اس دن کی قضاء ہوگی کیونکہ ان پر روزہ رکھنا لازم نہیں تھا -

اور اسی طرح جو کوئی کسی ضرورت کی بنا پر روزہ افطار کر لے مثلا کسی معصوم بچے کو ہلاک ہونے سے بچائے ، تو اگر اس دن جس میں اس نے کسی ضرورت کی بنا پر روزہ افطار کیا تھا میں جماع کر لیا تو اس پر کچھ بھی نہیں کیونکہ اس نے واجبی روزے کی حرمت پامال نہیں کی -

جس شخص پر روزہ لازم ہو اور وہ اپنے ملک میں مقیم ہو تو جماع کر لینے کی بنا پر اس پر پانچ اشیاء مرتب ہوتی ہیں :

1 - گناہ و معصیت -

2 - روزہ فاسد ہو جاتا ہے -

3 - دن کا بقیہ حصہ کچھ نہ کھانا پینا -

4 - قضاء میں روزہ رکھنا واجب ہے -

## 5 - كفاره واجب ہوجاتا ہے -

كفاره واجب ہونے كى دليل ابوهريره رضى الله تعالى عنه كى حديث ميں پائي جاتى ہے جس ميں اس شخص كا بيان ہے جس نے اپنى بيوى سے رمضان ميں دن كے وقت بيوى سے روزے كى حالت ميں جماع كر ليا تھا ، تو يہ شخص كفاره ادا كرنے ميں روزے ركھنے اور كھانا كھلانے كى طاقت نہيں ركھتا تھا جس كى بنا پر اس سے كفاره ساقط ہوا -

كيونكه الله تعالى كسى كو بهى اس كى طاقت سے زيادہ مكلف نہيں كرتا ، اور عاجز ہونے كى صورت ميں وہ واجب نہيں ہوتى ، جماع ميں انزال ہونے يا نہ ہونے ميں كوئى فرق نہيں جب جماع ہوگيا تو حرمت پامال كردى گئي ، ليكن اگر جماع كے بغير ہي انزال ہوجائے تو اس ميں كفاره نہيں ہے بلکہ اس ميں گناہ اور قضاء اور اس دن كھانے پينے سے گريز كرنا واجب ہے - .